بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

(۱) ٹریول ایجنسی کے لئے کسی غیر محرم عورت کو کسی کے لئے محرم (مثلاً خالہ، پھوپی وغیرہ) ظاہر کرنا اور اس بنیاد پر ویزا لینا یا کسی کو غیر محرم عورت کے ساتھ عمرہ پر بھیجنا جائز نہیں، کیونکہ یہ سراسر جھوٹ اور کبیرہ گناہ ہے۔ نیز جھوٹ بولکر حکومت کا قانون توڑنا دوسرا مستقل گناہ ہے، اس لئے ٹریول ایجنٹ کو اس طرح جھوٹ بولکر ویزا حاصل کرنے سے اجتناب لازم ہے۔ واضح رہے کہ عوامی مصلحت کے لئے حاکم اگر کوئی جائز قانون بنائے جس کے ساتھ مملکت کی یا عوام کی مصلحت وابستہ ہو تو عوام کیلئے شرعاً اس کی پابندی ضروری ہے اور اس کی خلاف ورزی جائز نہیں، خلاف ورزی کرنے والا گنہگار ہوگا۔ چنانچہ چالیس سال سے پہلے عمرہ پر جانا صرف مباح ہے، فرض یا واجب یا سنت نہیں اس لئے اگر حکومت مصلحتِ عامہ کے خاطر ایسا قانون بنائے تو یہ جائز ہے، یہ نہ بے فائدہ ہے اور نہ عبادت سے روکنا ہے، لہٰذا اسکی پابندی کرنی چاہیئے اور قانون کے مطابق عمل کرتے ہوئے عمرہ پر جانا چاہیئے اور اسکی خلاف ورزی سے بچنا چاہیئے۔ لیکن کسی شخص نے قانون کی خلاف ورزی کر کے عمرہ ادا کرلیا تو اسکا عمرہ اگرچہ ادا ہوجائیگا، لیکن قانون شکنی کا گناہ اسکے سر ہوگا۔

واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۶/صفر المظفر/۱۴۳۸ قمری

7/نومبر/2016 شمسی

الجواب صحیح

[illegible]

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۶/صفر المظفر/۱۴۳۸ قمری

۷/[illegible] شمسی

Scanned by CamScanner